



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے ملک کے بڑے صنعتی مرکز کا مشاہدہ کیا - 29 / Mar / 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای آج ملک کے ایک بڑے صنعتی مرکز میں حاضر ہوئے اور متعلقہ حکام نے آپ کو ملک کی بعض صنعتی توانائیوں بالخصوص قومی موٹر کی ساخت و پیداوار اور گاڑیوں کی صنعت کے بارے میں آگاہ کیا۔ صنعتی نمائش کا یہ مشاہدہ تین گھنٹے تک جاری رہا جس میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ہمراہ بعض وزراء اور صنعت و معدن کے ڈائریکٹر موجود تھے اور رہبر معظم کو متعلقہ شعبوں کے ماہرین نے ضروری معلومات سے آگاہ کیا۔

رہبر معظم نے معائنہ کے دوران ملک میں قومی موٹر کی ساخت و پیداوار کے شعبہ کا بھی مشاہدہ کیا اس شعبہ میں ملک میں تیار کی گئی پہلی ڈیزل موٹر کا افتتاح ہوا یہ موٹر صنعتی ، بجلی ، بحریا اور دیگر مختلف شعبوں میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

قومی موٹر کی تعمیر یونیورسٹی ریسرچ مراکز اور ماہرین کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچی ہے اور مستقبل میں بھی گیس اور ڈیزل موٹر کی ساخت کے منصوبے پر کام کیا جائے گا۔

قومی موٹر کی مختلف قسموں بالخصوص بعض داخلی گاڑیوں کے لئے قومی موٹر اور گیس موٹر کو اس نمائشگاہ میں پیش کیا گیا ہے۔

نمائشگاہ کا دوسرا حصہ صنعتی توانائیوں اور جدید ٹیکنالوجی بالخصوص نانو ٹیکنالوجی سے استفادہ اور گاڑی کے مختلف حصوں اور قطعات پر مشتمل ہے۔

نانو ٹیکنالوجی سے گاڑی کے ظاہری حصہ کو دھبوں سے محفوظ رکھنے، گاڑی کے شیشوں کو صاف رکھنے اور گاڑی کے رنگ کو نشانات سے محفوظ رکھنے کے لئے استفادہ کیا جائے گا۔

رہبر معظم نے اس نمائشگاہ میں ملک میں تیار کی گئی بعض گاڑیوں کا بھی مشاہدہ کیا۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے اس کے بعد صنعت و معدن کے ڈائریکٹروں اور ماہرین کے اجتماع سے خطاب میں ملک کی پیشرفت و ترقی اور استقلال میں صنعت کی اہمیت اور ملک کی سربلندی اور رشد اور آگے کی سمت حرکت کے لئے صنعت کے مؤثر کردار کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا: ملک کے اندر صنعت کے شعبہ میں نمایاں پیشرفت حاصل ہوئی ہے لیکن اسی پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ علم و دانش کے سہارے، مسلسل تلاش و کوشش و جدوجہد اور ملکی محصولات کی کیفیت کو بہتر بنا کر صنعت کے شعبہ میں عظیم انقلاب برپا کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے آج کے اپنے مشاہدے کو ملک کی پیشرفت اور صنعت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ایک علامتی قدم قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس سے پہلے ایک خطرناک توہم پایا جاتا تھا اور وہ یہ کہ معنوی، دینی اور اخلاقی اقدار کے ہمراہ پیشرفت و ترقی ممکن نہیں لیکن اسلامی جمہوریہ ایران نے اس خطرناک توہم کا طلسم باطل کر دیا ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: اسلام علم و معنویت کا دین ہے اور ہم پیشرفت و ترقی کے ہمراہ عقلانی و منطقی طور پر زندگی بسر کر سکتے ہیں اور دینی فرائض و اخلاقی اقدار پر پابند بھی رہ سکتے ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: صنعت میں مشغول افراد اور حکام کو اس حقیقت کا مظہر ہونا چاہیے۔

رہبر معظم نے ملک کے صنعتی شعبہ میں حاصل ہونے والی ترقیات کو نہایت ہی اہم اور گرانقدر قرار دیتے ہوئے فرمایا: ابھی ہم آغاز راہ میں ہیں اور ہمیں اس سلسلے میں ایک اہم اور بلند قدم اٹھانا چاہیے تاکہ صنعت کے تمام شعبوں میں ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں اور ایرانی فکر و خلاقیت کو کام میں لانے کی کوشش کریں۔

رہبر معظم نے صنعت کے مختلف شعبوں میں خودکفیل ہونے و پیشرفت حاصل کرنے کے لئے اسلامی جمہوریہ ایران کی لیاقت و شائستگی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایران کی عظیم متمدن تاریخ، ثقافت، عوام کی موجودہ حرکت، با استعداد، باموش، ذہین، آمادہ اور ولولہ انگیز ایرانی جوان اور عالم اسلام میں اسلامی جمہوریہ ایران کی صنعتی شعبہ میں ایسی درخشاں اور نمایاں کامیابیاں ہیں جنکا یقینی طور پر عالم اسلام میں خیر مقدم کیا جائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملکی صنعت بالخصوص گاڑیوں کی صنعت کے سلسلے میں بعض اہم نکات کی طرف توجہ مبذول کرنے پر تاکید کی۔

رہبر معظم نے درآمدات کو قانون مند بنانے کے لئے تجارتی پالیسیوں کو منظم و مرتب کرنے کے سلسلے میں ضروری نکات کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

رہبر معظم نے فرمایا: اشیاء کا سستا اور فراوان ہونا اچھی بات ہے لیکن داخلی صنعت کا رشد اس سے بھی اہم ہے لہذا غلط دلائل پیش کر کے درآمدات کے لئے دروازہ نہیں کھولنا چاہیے۔

رہبر معظم نے گاڑیوں کی درآمدات اور اس سلسلے میں بعض فیصلوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: عام طور پر درآمدات کو بڑھانے کے لئے جو منطق و فلسفہ پیش کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اس سے داخلی محصولات کی کیفیت بہتر بنانے میں مدد ملے گی لیکن داخلی محصولات کو بہتر بنانے کے لئے اس سے بہتر طریقے اور پالیسیاں موجود ہیں جن میں داخلی محصولات کی کیفیت کو اچھا بنانے کے لئے قانون و ضوابط کا نفاذ بھی شامل ہے۔

رہبر معظم نے شعبہ صنعت میں ریسرچ اور علم و دانش سے استفادہ پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: یونیورسٹی اور صنعت کے آپسی پیوند کا معاملہ بہت ہی اہم ہے اور مطلوبہ صنعتی پیشرفت تک پہنچنے کے لئے ان دونوں شعبوں کے درمیان مضبوط و مستحکم رابطہ قائم ہونا چاہیے۔

رہبر معظم نے صنعتی برآمدات کی اہمیت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: تمام صنعتی شعبوں کو اپنی محصولات برآمد کرنے کی غرض سے تیار کرنا چاہیے اور حکومت کے مختلف اداروں کو بھی اپنی تلاش و کوشش اور ماہرانہ روش کے ذریعہ بازار یابی کے لئے تلاش و جستجو کرنی چاہیے۔

رہبر معظم نے ماحولیات کے بارے میں اسلام کے نظریات اور ماحولیات کے اسٹینڈرڈ کی رعایت کو صنعتی محصولات بالخصوص گاڑیوں کی پیداوار میں بہت ہی اہم قرار دیتے ہوئے فرمایا: صنعتی پیشرفت و ترقی تک پہنچنے کے لئے مسلسل جد و جہد جاری رکھنی چاہیے کیونکہ ملک کا تابناک مستقبل شعبہ صنعت کے اہلکاروں اور حکام کی ذہانت اور خلاقیت اور ان کی جد و جہد سے منسلک ہے۔

رہبر معظم نے مسلسل جد و جہد کی اہمیت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: موجودہ حکومت، فعال، سرگرم، با ہمت ہمدرد و دلسوز حکومت ہے اور مختلف شعبوں بالخصوص شعبہ صنعت میں کام و تلاش کے لئے اچھے مواقع فراہم ہیں۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے ایرانی ہوش و ذکاوت کے ہمراہ پیہم تلاش و کوشش کو ترقی و پیشرفت میں انقلاب کا باعث قرار دیتے ہوئے فرمایا: آج اسلامی جمہوریہ ایران مختلف شعبوں میں جوانوں کی خود اعتمادی، خلاقیت، ہمت اور اختراعات کی بدولت دنیا کے چند معروف ممالک کی صف میں شامل ہو گیا ہے اور پیشرفت کی اس حرکت کو مزید سرعت کے ساتھ جاری رکھنا چاہیے۔

اس ملاقات کے آغاز میں صنعت و معدن کے وزیر انجینئر محرابیان نے ملک کی صنعت و معدن کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا: گذشتہ پانچ برسوں میں فولاد، المونیم، لوہا اور سیمنٹ اور گاڑیوں کی پیداوار میں کافی پیشرفت حاصل ہوئی ہے اور مذکورہ اشیاء کی پیداوار کے سلسلے میں عالمی سطح پر ایران کے رتبہ میں بھی نمایاں ترقی حاصل ہوئی ہے۔

محرابیان نے ملک کے اقتصادی رشد میں صنعت کے 67 فیصد رشد کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: چار سالہ منصوبہ کے دوران صنعت و معدن کی درآمدات میں ساڑھے تین گنا اضافہ ہوا ہے۔

وزیر صنعت نے داخلی گاڑیوں کی درآمد میں اضافہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: گاڑیوں کی صنعت میں، منصوبہ سازی، درآمد اور ماحولیات کے اسٹینڈرڈ کو اصلی محور قرار دیا گیا ہے۔

قومی موٹر کی تعمیر کے اعلیٰ نگران انجینئر میر سلیم نے بھی قومی موٹر کی تعمیر کے لئے 12 سال کی جد و جہد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: چاروں قومی موٹروں کی ساخت و پیداوار کے تمام مراحل داخلی ماہرین اور یونیورسٹیوں کے مراکز کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچے ہیں۔

میر سلیم نے ڈیزل کے قوی موٹر کی ساخت و تعمیر کو داخلی ماہرین کی بہت بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا: قومی موٹروں کی فنی تعمیر ایک کتاب کی شکل میں تدوین کی گئی ہے جو عنقریب شائع کی جائے گی۔